تعارف و تبصرۂ کتب

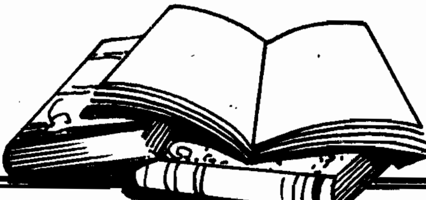

جناب طالب ہاشمی
اکرام اللہ ساجد کیلانی

علوم القرآن اور اصولِ تفسیر — مؤلفہ مولانا محمد تقی عثمانی

ضخامت ۵۱۰ صفحات بڑا سائز مجلد مع رنگین گردپوش — کتابت طباعت، کاغذ عمدہ

قیمت ۲۷ روپے — ناشر مکتبۂ دارالعلوم کراچی ۱۴

قرآنِ کریم اصل اصولِ اسلام ہے۔ یہ کتابِ فطرت ہے اور اسلام کے تمام علوم و معارف کا سرچشمہ! اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو حکیم، نور، ہدیٰ، مصدق، امام وغیرہ کے عظیم و جلیل ناموں سے پکارا۔ اس کی فصاحت و بلاغت حدِ اعجاز تک ہے اور اس کی تقدیس اور عظمت و جلالت کا اندازہ ایک مردِ مومن کی نگاہیں ہی کر سکتی ہیں۔ آج کا مسلمان اگر امن اور سکون سے محروم ہے اور ہولناک ذہنی پراگندگی میں مبتلا ہے تو اس کی وجہ محض یہ ہے کہ وہ قرآنِ حکیم کے پیغامِ ابدی سے بیگانہ ہو چکا ہے یا عہدِ حاضر کے مستشرقین اور متجددین کی خرافات سے متاثر ہو کر طرح طرح کے شکوک و شبہات میں مبتلا ہو گیا ہے۔ آج وقت کا اہم ترین تقاضا ہے کہ عہدِ حاضر کے مسلمان خصوصاً نئی پود کو قرآنِ حکیم کی عظمت، اس کے پیغام اور علوم و معارف سے حکیمانہ طور پر آگاہ کیا جائے۔ قرآنِ کریم کے علوم اور اصولِ تفسیر کے بارے میں اردو زبان میں اب تک متعدد کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب اسی سلسلے کی تازہ کڑی ہے۔ فاضل مؤلف معروف عالمِ دین اور اہلِ قلم ہیں۔ وہ مشہور دیوبندی عالم مفتی محمد شفیع صاحب مرحوم و مغفور کے فرزند ہیں اور الولد سر لابیہ کے مصداق ہیں۔ قدیم اور جدید علوم پر ان کی گہری نظر ہے۔ یہ کتاب انہوں نے بڑی محنت، تحقیق اور تفحص کے ساتھ قلمبند کی ہے اور فی الحقیقت اپنے موضوع کا حق ادا کر دیا ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ آٹھ ابواب پر مشتمل ہے جن میں وحی اور اس کی حقیقت، تاریخِ نزولِ قرآن، حروفِ سبعہ، ناسخ و منسوخ، حفاظتِ قرآن، حقانیتِ قرآن اور مضامینِ قرآن کے عنوانات کے تحت علوم قرآن کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں

سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور نہایت قوی دلائل کے ساتھ مستشرقین اور متجددین کے اعتراضات، شکوک اور شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے۔ دوسرا حصہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں "علم تفسیر اور اس کے معتبر اور ناقابل اعتبار ماخذ" تفسیر کے چند ضروری اصول اور "قرون اولیٰ کے بعض مفسرین" کے عنوانات کے تحت گرانقدر علمی مواد پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب پڑھ کر بلا شبہ معلومات میں گرانقدر اضافہ ہوتا ہے اور ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ فاضل مؤلف کے خلوص نیت کے باوجود ان کے بعض خیالات اور نظریات سے اختلاف کی گنجائش ضرور ہے مثلاً صفحہ ۲۲۳ پر انہوں نے لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی کے بارے میں یہ روایت بکسر غلط ہے کہ وہ معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) کو قرآن کریم کا جز نہیں مانتے تھے۔ فاضل مؤلف نے اس روایت کو رد کرنے کیلئے جو دلائل پیش کیے ہیں وہ اتنے قوی نہیں کہ اس ضمن میں ان تمام روایات کو باطل قرار دیا جائے جو نہ صرف امام احمدؒ بلکہ ابویعلی، حمیدی، بزاز، ابن حبان، طبرانی، ابونعیم، ابن مردویہ وغیرہ محدثین نے بھی تواتر کے ساتھ نقل کی ہیں۔ فاضل مؤلف کا یہ جذبہ قابل تحسین ہے کہ ایک جلیل القدر صحابی رسولؐ کا دفاع کیا جائے تاہم انہیں اپنے مؤقف کے حق میں قوی تر دلائل لانے چاہئیں تھے۔ اسی طرح کتاب کے آخر میں انہوں نے اردو کی جن دو تفسیروں کو قابل ذکر سمجھا ہے ان میں سے ایک مولانا اشرف علی تھانوی کی تفسیر "بیان القرآن" ہے اور دوسری ان کے والد مفتی محمد شفیع صاحب مرحوم و مغفور کی تفسیر "معارف القرآن"۔ تعجب ہے کہ کئی دوسرے ارباب علم کی اردو تفسیریں فاضل مؤلف کی نظروں سے کیوں اوجھل رہ گئیں یا ان کے نزدیک بے وزن ٹھہریں؟ حالانکہ ان تفسیروں کی قدر و قیمت بھی اپنی جگہ پر مسلّم ہے۔ ایسی علمی کاوشوں کو محض اس لئے نظر انداز کرنا کہ وہ ایسے اصحاب نے مرتب کی ہیں جن کے مسلک سے فاضل مؤلف اتفاق نہیں رکھتے، انصاف سے بعید ہے۔ بہرصورت زیر نظر کتاب ایک بلند پایہ علمی کارنامہ ہے اور مولانا محمد تقی صاحب اس کی تالیف پر بجا طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں، کتاب کی زبان شستہ و رفتہ ہے اور پیرایہ دلنشیں ہے۔ ہماری رائے میں کسی کتب خانہ یا لائبریری کو اس کتاب سے خالی نہیں رہنا چاہیئے۔

الصلوٰۃ علی المیت الغائب یعنی جنازہ غائبانہ مؤلف: مولانا کرم الدین سلفی

عام کتابی سائز - کتابت طباعت عمدہ، ضخامت ۹۶ صفحات —— قیمت درج نہیں ہے۔

ملنے کا پتہ: دفتر جمعیت اہلحدیث، آسن مل - اوجھا روڈ کراچی۔

اس کتاب میں فاضل مؤلف نے احادیث و آثار اور اقوال علماء کی روشنی میں نماز جنازہ غائبانہ کا جواز ثابت کیا ہے۔ انداز بیان سادہ اور دلنشیں ہے۔ فاضل مؤلف نے یہ کتاب بڑی محنت اور تحقیق و تفحص کے ساتھ مرتب کی ہے اور اپنے موقف کے حق میں بڑے وزنی دلائل پیش کیے ہیں۔ یہ کتاب اصل مسئلہ کے علاوہ قاری کو اور بھی بہت سی